سوال

(44) غیر اللہ کے نام کی قسم کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غیر اللہ کے نام کی قسم کھانا کیسا ہے اور قرآن کریم کی قسم کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ عزوجل کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانا، یا اللہ کی صفتوں کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانا شرک کی ایک قسم ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ''اپنے باپوں کی قسمیں نہ کھایا کرو، جس نے قسم کھانی ہو تو اسے چاہیئے کہ اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔'' (صحیح البخاری، کتاب القدر، باب لا تحلفوا بآبائکم، حدیث: 6270۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب النہی عن الحلف بغیر اللہ تعالیٰ، حدیث 1646۔ مسند احمد بن حنبل: 2/7، حدیث 4523 اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین) اور یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھائی اس نے کفر کیا یا شرک کیا" (اسے امام ترمذی نے روایت کیا اور اسے حسن کہا اور امام حاکم نے اسے صحیح کہا ہے)۔

اور یہ بھی ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے لات اور عزیٰ کی قسم کھائی اسے چاہیئے کہ لا الہ الا اللہ کہے۔'' (صحیح البخاری، کتاب التفسیر، سورۃ النجم، حدیث 4579۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب من حلف باللات والعزیٰ۔۔۔ حدیث 1647۔ مسند احمد بن حنبل: 183/1، حدیث 1590) اور اس میں اشارہ ہے کہ غیر اللہ کے نام کی قسم کھانا شرک ہے، جس کی صفائی کلمہ اخلاص لا الہ الا اللہ کہنے ہی سے ہو سکتی ہے۔

الغرض مسلمان کے لیے حرام ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے نام کی قسم اٹھائے۔ نہ کعبہ کی، نہ نبی کی، نہ جبرئیل کی، نہ کسی جن کی، نہ کسی خلیفہ کی، نہ کسی شرف، قومیت یا وطن کی، ان قسم کی سب قسمیں حرام اور کفر و شرک کی قسم سے ہیں۔

البتہ قرآن کریم کی قسم کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کیونکہ یہ اللہ عزوجل کا کلام ہے۔ اللہ عزوجل نے اس کے الفاظ فی الحقیقت بولے ہیں اور ان کے معانی مراد لیے ہیں۔ اور اللہ عزوجل کلام کرنے اور بولنے سے موصوف ہے (یعنی اس طرح جو اس کی والا شان کو لائق ہے) تو قرآن کریم کی قسم اٹھانے والا اللہ تعالیٰ کی ایک صف سے قسم اٹھاتا ہے اور جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 92

محدث فتویٰ